© rasailojaraid.com

۲۸- حصر المسائل فی قصر الدلائل — محمد بن عبد الحمید سمرقندی، ص ۲۸۶، نمبر ۳۱۴

۲۹- خلاصہ کیدانی — لطف اللہ نسفی، کاتب محمد حسن بن عبد الغنی، کتابت ۱۱۵۳ھ، ص ۲۸، نمبر ۱۳۲ ب

۳۰- رسالۃ الاشارہ فی قرأۃ التشہد — علی بن سلطان القاری (م ۱۰۱۴ھ)، ص ۲۲، نمبر ۵۵- ب

۳۱- شرح لغرائض کنز الدقائق — ص ۴۱، نمبر ۳۹۵ ب

۳۲- شرح مختصر الوقایہ — عبید اللہ بن مسعود (م ۷۴۷ھ) ص ۸۱، نمبر ۳۳۹

۳۳- شرح مختصر الوقایہ — عبید اللہ بن مسعود (م ۷۴۷ھ) ص ۶۳۹، نمبر ۳۳۸

۳۴- غایۃ الحواشی (جلد اوّل) — محمد عنایت اللہ حنفی لاہوری (م ۱۱۴۱ھ)، کاتب شیخ عنایت اللہ کتابت ۱۲۷۴ھ، ص ۶۹۴، نمبر ۳۶۸

۳۵- غایۃ الحواشی (جلد دوم) — محمد عنایت اللہ حنفی لاہوری (م ۱۱۴۱ھ)، کاتب غلام حسن ولد میاں اسماعیل، کتابت ۱۲۷۴ھ، ص ، نمبر ۳۶۹

۳۶- فتاویٰ استروشنی — محمد بن محمود حنفی (م ۶۳۲ھ)، تصنیف ۶۲۵ھ، ص ۳۶۵، نمبر ۴۰۴

۳۷- فصول الحواشی لاصول الشاشی — کاتب عتیق اللہ بن غلام حسین، کتابت ۱۲۵۰ھ، ص ۳۰۰، نمبر ۴۰۹

۳۸- قنیۃ المنیہ لیتمم المنیہ — ابو الرجا نجم الدین مختار بن محمود زاہدی (م ۶۵۸ھ)، ص ۴۳۴ نمبر ۴۰۳-

۳۹- کتاب الفقہ — ص ۹۱۶، نمبر ۴۱۶

۴۰- کنز الدقائق — ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نسفی (م ۷۱۰ھ)، ص ۱۷۲، نمبر ۴۱۲

۴۱- مجموعۃ الغرائب المنتخبہ — ص ۷۹۶، نمبر ۴۰۵

۴۲ تا ۴۵- محیط البرہانی فی الفقہ النعمانی (جلد اوّل) — محمود بن تاج الدین احمد (م ۶۱۶ھ)، کاتب محمد بن محمد صادق استرآبادی، کتابت ۱۱۸۲ھ، ص ۸۷۴، نمبر ۴۱۹، جلد دوم، ص ۷۲۴، نمبر ۴۲۰ جلد سوم، ص ۵۷۸، نمبر ۴۲۱ - جلد چہارم، ص ۵۸۰، نمبر ۴۲۲ -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴۶ - مختصر القدوری — ابوالحسن احمد بن محمد قدوری (م ۴۲۸ھ)، ص ۳۴۶، نمبر ۱۲۲۶

۴۷ - المضمرات — یوسف بن عمر بن یوسف الصوفی - کاتب عبداللہ، کتابت ۸۴۰ھ، ص ۸۰۶، نمبر ۲۲۸

۴۸ - مطالب المومنین — بدر الدین بن تاج محمد لاہوری، ص ۵۷۲، نمبر ۴۲۳

۴۹ - مفاتیح الصلوٰۃ — کاتب سید گل محمد قادری، کتابت ۱۱۲۸ھ، ص ۱۹۸، نمبر ۴۳۰

۵۰ - منیۃ المصلی و غنیۃ المبتدی — سدید الدین کاشغری (م ساتویں صدی ہجری)، کاتب محمد اکبر سوہدروی، کتابت ۱۱۷۰ھ، ص ۱۸۹، نمبر ۴۲۱ - د

۵۱ - منیۃ المصلی و غنیۃ المبتدی — سدید الدین کاشغری (م ساتویں صدی ہجری)، کاتب ملا نور محمد ص ۱۶۸، نمبر ۳۲۳ -

۵۲ - مواہب المفتحیہ علی الطریقۃ المحمدیہ — محمد بن علی بن محمد علان الصدیقی البکری، کاتب محمد بن عاشور خراسانی، کتابت ۱۱۱۴ھ، ص ۱۰۴۱، نمبر ۳۳۲

عقائد و کلام

۵۳ - الاشاعت لاشراط الساعت — ص ۷۵، نمبر ۵۵۰ - د

۵۴ - شرح اٰمنت باللہ — شیر محمد قریشی الہاشمی، ص ۱۸، نمبر ۱۰۹۷ ب

۵۵ - شرح الفقہ الاکبر — ابوالمنتہی، کاتب عبدالغفور بن ملا ماجد المریب، ص ۷۴، نمبر ۱۳۲۹ - ب

۵۶ - شرح عقائد عضدیہ — محمد بن اسعد صدیقی الدوانی (م ۹۰۸ھ)، تصنیف ۹۰۵ھ، ص ۱۵۴ نمبر ۷۲۶

۵۷ - شرح مواقف — سید شریف جرجانی (م ۸۱۶ھ)، تصنیف ۸۰۷ھ، کاتب زین العابدین کتابت ۸۱۴ھ، ص ۵۹۷، نمبر ۷۲۴

۵۸ - شفا العلیل — غلام ربانی، ص ۴۶، نمبر ۱۰۹۷ - ل

۵۹ - شم العوارض فی ذم الروافض — علی بن سلطان محمد قاری (م ۱۰۱۴ھ)، ص ۴۷، نمبر ۹۹ د

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۶۰- کتاب الوصیت ــــ ابوحنیفہ (م ۱۵۰ھ)، ص ۸، نمبر ۱۰۹۷-ج

۶۱- مذہب الامام المہدی ــــ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ)، ص ۶۰، ۹۹۸-ج

۶۲- مرام الکلام فی العجز والاقوال ــــ عبدالعزیز بن احمد بن حامد، کاتب نور احمد بن سراج احمد، کتابت ۱۲۸۶ھ، ص ۱۱۷، نمبر ۷۳۰-

اخلاق و تصوف

۶۳- اصول السماع ــــ شیخ کمال الحق، ص ۲۲، نمبر ۱۰۹۴، ج

۶۴- جوامع الکلم فی مواعظ والحکم ــــ علی بن حسام الدین متقی حنفی (م ۹۷۵ھ)، کتابت ۱۱۵۴ھ ص ۵۲۷، نمبر ۹۳۳

۶۵- رسالہ اباحت السماع ــــ شیخ جمال محدث، ص ۲۳، نمبر ۱۰۹۴-ب

۶۶- زہرۃ الریاض ــــ سلیمان بن داؤد، کاتب احمد الدین ولد سید احمد، ص ۶۵۰، نمبر ۹۶۷

۶۷- سواء السبیل ــــ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی (م ۱۱۴۲ھ)، ص ۱۴۴، نمبر ۱۲۴۹، ب

۶۸- عشرۂ کاملہ ــــ شاہ کلیم اللہ جہان آبادی (م ۱۱۴۲ھ)، تصنیف ۱۰۹۲ھ، ص ۱۰۵، نمبر ۱۲۴۹ الف

۶۹- عوارف المعارف ــــ شہاب الدین سہروردی (م ۶۳۸ھ)، کاتب حاجی فتح محمد کلالین ملا علی، کتابت ۱۰۹۸ھ، ص ۵۳۸، نمبر ۱۰۰۸

۷۰- عین العلم ــــ کاتب عتیق اللہ بن غلام حسین، کتابت ۱۲۴۴ھ، ص ۱۹۴، نمبر ۱۰۱۲-

۷۱- معدن العدنی ــــ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ)، ص ۲۲، نمبر ۹۸۸-ب

۷۲- مقدمہ قیصری ــــ داؤد بن محمود بن محمد الرومی، کاتب عبدالرحیم ملتانی، کتابت ۱۲۲۲ھ، ص ۶۸، نمبر ۱۰۵۴

۷۳- المکتوب لکشف المحجوب ــــ محمد المشہور بہ معظم، کتابت ۱۲۰۳ھ، ص ۱۶، نمبر ۱۰۲۰-د

۷۴- موارد الکلم سلک درر الحکم ــــ ابوالفیض فیضی (م ۱۰۰۴ھ)، کتابت ۱۰۳۶، ص ۲۶۴، نمبر ۱۰۵۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اوراد و اعمال

۷۵۔ تذکرۃ الاسلام فی الصلوٰۃ علی خیر الانام ــــ ص ۵۶۹، نمبر ۲۶

۷۶۔ دلائل الخیرات ــــ محمد بن سلیمان الجزولی (م ۸۷۰ھ)، کاتب میاں فقیر محمد، کتابت ۱۲۱۱ھ ص ۳۱۰، نمبر ۱۰۷۹

۷۷۔ سبعیات ــــ ص ۸۲، نمبر ۹۱۳ ب

ادب

۷۸۔ الزبدہ فی شرح البردہ ــــ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ)، تصنیف ۱۰۰۶ھ، ص ۱۵۰، نمبر ۱۰۰۲ ب

۷۹۔ شرح قصیدہ بانت سعاد ــــ ابوالمعارف محمد ہاشم ملقب بہ فقیر اللہ، تالیف ۱۰۸۹ھ، کاتب دوست محمد، ص ۶۰، نمبر ۱۰۰۱

۸۰۔ شرح قصیدہ بانت سعاد ــــ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ)، تصنیف ۱۰۱۲ھ، ص ۶۸ نمبر ۱۰۰۲ ـ د

۸۱۔ شرح قصیدہ بانت سعاد ــــ عبداللہ بن یوسف بن ہشام الانصاری، ص ۶۲، نمبر ۱۰۰۰

۸۲۔ شرح قصیدہ بردہ ــــ کتابت ۱۱۲۲ھ، ص ۶۲

۸۳۔ شرح قصیدہ بُردہ ــــ ص ۱۵۶، نمبر ۱۳۴۰ ـ ب

۸۴۔ قصیدہ بُردہ ــــ شرف الدین محمد بن سعید بوصیری (م ۶۹۴ھ)، ص ۸، نمبر ۷۰۰ ـ د

۸۵۔ قصیدہ بُردہ ــــ شرف الدین محمد بن سعید بوصیری (م ۶۹۴ھ)، کاتب عبدالخالق مختار الحسنی، کتابت ۱۱۲۳ھ، ص ۲۱، نمبر ۱۰۰۴ ـ ل

۸۶۔ المنح المکیہ فی شرح الھمزیہ ــــ احمد بن حجر الہیتمی مکی (م ۹۷۳ھ)، ص ۱۹، نمبر ۱۰۶۱

قواعد

۸۷۔ البصیری فی شرح العنبریری ــــ عبدالرزاق بن جلال الدین قاسم، ص ۱۲۲، نمبر ۱۳۶۶

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۸، ۸۹- تحفۃ الغریب فی کلام المغنی اللبیب ـــ بدرالدین محمد بن ابی بکر الدمامینی، کاتب علی محمد بن مصطفیٰ، کتابت ۱۲۷۱ھ، ص ۶۲۴، نمبر ۵۵۷-ا ـــ جلد دوم، ص ۹۹۲، نمبر ۵۵۷-ب

۹۰- حدائق الدقائق ـــ سعد اللہ محمد شاہی، کتابت ۱۰۵۳ھ، ص ۹ ۳۳، نمبر ۵۷۹-

۹۱- رسالہ علم الصرف ـــ ص ۵۱، نمبر ۵۳۰

۹۲- رضی شرح کافیہ ـــ رضی الدین محمد بن حسن استرآبادی (م ۶۸۶ھ)، ص ۹۴۴، نمبر ۵۸۵

۹۳- زنجانی ـــ عبدالوہاب بن ابراہیم زنجانی (م ۶۵۵ھ) - کاتب ملا عبدالنبی، کتابت ۱۲۶۷ھ، ص ۳۸، نمبر ۵۱۳-ا

۹۴- سعدیہ شرح زنجانی ـــ سعد الدین تفتازانی (م ۷۹۲ھ)، ص ۸۵، نمبر ۵۱۶

۹۵- شافیہ ـــ ابن حاجب (م ۶۴۶ھ)، کتابت ۱۲۴۸ھ، ص ۲۴۲، نمبر ۵۱۷-

۹۶- شرح قصاری ـــ عبدالعلی بن محمد بن حسن البرجندی، تصنیف ۹۰۲ھ، کاتب گل محمد بن نور محمد قریشی الاسدی، کتابت ۱۲۳۸ھ، ص ۷۵

۹۷- شرح کافیہ ـــ کتابت ۱۰۱۶ھ، ص ، نمبر ۵۹۶

۹۸- شرح کافیہ اللہ داد ـــ اللہ داد جونپوری (م ۹۲۲ھ)، ص ۱۳۵،

۹۹- شرح مائۃ عامل ـــ کاتب عبدالغفور، ص ۴۸، نمبر ۱۳۲۹- ج

۱۰۰- شرح مائۃ عامل ـــ ص ۱۸، نمبر ۷۰۷- ج

۱۰۱- شرح مائۃ عامل ـــ کتابت ۱۲۵۶ھ، ص ۱۶، نمبر ۶۱۲

۱۰۲- شرح نظم العوامل ـــ کاتب احمد شاہ، ص ۴۰، نمبر ۶۰۴-ا

۱۰۳- فوائد الضیائیہ ـــ عبدالرحمان جامی (م ۸۹۸ھ)، تصنیف ۸۹۷ھ، ص ۵۳۶، نمبر ۵۹۲

۱۰۴- فوائد زیادیہ ـــ تاج ... دین عثمان، تصنیف ۱۱۶۰ھ، ص ۳۲، نمبر ۶۵۲

۱۰۵- کافیہ ـــ ابن حاجب (م ۶۴۶ھ)، ص ۴۰، نمبر ۹۴۳

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۰۶- مراح الارواح —— احمد بن علی بن مسعود - کاتب عبدالغفور، ص ۱۰۱، نمبر ۵۳۹

۱۰۷- منقح العوامل فی ایضاح مأتہ عامل —— لطف اللہ المشہور بہ عبداللطیف، تصنیف ۹۸۲ھ، کاتب قاضی یار محمد، ص ۲۱

معانی و بیان

۱۰۸- شرح مفتاح العلوم (القسم الثالث) —— سعدالدین تفتازانی (م ۷۹۲ھ)، تصنیف ۷۸۷ھ ص ۱۲۹، نمبر ۷۳۸-

۱۰۹- مفتاح العلوم (القسم الثالث) —— ابوبکر یوسف بن ابوبکر السکاکی (م ۶۲۶ھ)، کاتب کرم اللہ بن حسن، ص ۹۴۷، نمبر ۷۳۹

ریاضی

۱۱۰- خلاصۃ الحساب —— بہاء الدین عاملی (م ۱۰۳۱ھ)، ص ۱۶، نمبر ۷۰۷-ب

فلسفہ

۱۱۱- شرح ہدایت الحکمت —— حسین بن معین الدین میبذی (م ۱۰۹۶ھ)، ص ۲۷۰، نمبر ۷۰۲

منطق

۱۱۲- تعلیقات شرح التہذیب —— تصنیف ۱۱۰۹ھ، کاتب امان اللہ، ص ۱۲۸، نمبر ۶۹۸ ب

۱۱۳- شرح الرسالہ الاثیریہ —— سید شریف جرجانی (م ۸۱۶ھ)، تصنیف ۹۰۹ھ، ص ۵۰، نمبر ۶۹۸ ر

۱۱۴- شرح تہذیب —— عبداللہ یزدی (م ۹۸۱ھ)، ص ۱۳۳، نمبر ۶۸۱

۱۱۵- شرح سلم العلوم —— ص ۸۵، نمبر ۱۱۶۲

۱۱۶- قطبی —— قطب الدین رازی (م ۷۶۶ھ)، ص ۳۱۴، نمبر ۶۸۷ -

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد اسحاق بھٹی

ایک حدیث

عن ابو هريرة رضي الله عنه قال قال النبي صلى الله عليه وسلم اذا انتهى احدكم الى مجلس فليسلم، فان بدا له ان يجلس فليجلس، ثم اذا قام فليسلم، فليست الاولى باحق من الثانية (ابوداؤد)

زاد رزين ومن سلم على قوم حين يقوم عنهم كان شريكهم فيما خاضوا من الخير بعده۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص کسی مجلس میں جائے تو انھیں سلام کہے۔ پھر اگر بیٹھنا ضروری ہو تو بیٹھ جائے۔ پھر جب اٹھے تو دوبارہ سلام کہے کیوں کہ پہلے سلام کو دوسرے سلام پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے۔ (یعنی آمد اور رفت، دونوں وقت کا سلام استحقاق اور سنیت میں برابر کا درجہ رکھتا ہے)۔

رزین میں اتنا اضافہ ہے کہ جس شخص نے کسی مجلس سے اٹھتے وقت سلام کہا، وہ اس سے چلے جانے کے باوجود اس کارِ خیر میں شریک سمجھا جائے گا، جس میں وہ اس کے بعد مشغول رہیں گے۔

اس حدیث میں ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان پر سلام کہنے کی تاکید فرمائی گئی ہے۔ سلام کے معنی سلامتی اور امن و عافیت کے ہیں۔ یعنی ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان سے ملے یا اہلِ اسلام کی کسی مجلس میں جائے تو انھیں سلام کہے اور ان کے لیے امن و سلامتی اور خیر و عافیت کی دعا کرے۔ جب وہ انھیں السلام علیکم کہتا ہے تو یہ دعا کرتا ہے کہ اللہ آپ لوگوں کو سلامت رکھے اور اس کی خیر و برکت کا شامیانہ ہمیشہ آپ پر سایہ فگن رہے۔ آپ جس حالت اور جس ماحول میں بھی ہوں، اللہ کی رحمت آپ کے شریکِ حال ہو۔ پھر دوسرا مسلمان جواب میں وعلیکم السلام کہتا ہے تو وہ اس کے لیے جواباً بھی یہی دعا کرتا ہے اور اللہ اس سے کے لیے بھی رحمت و رافت کی درخواست کرتا ہے۔ پھر یہ بھی ارشاد فرمایا کہ تم کسی مجلس میں جاؤ تو اسی سلام پر اکتفا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نہ کرو، جو پہلی بار جاتے وقت کہا تھا بلکہ واپس لوٹو تو بھی سلام کہو۔ اگر تم سلام کہنے کے بعد یعنی ان کے لیے دعائے خیر و برکت کے بعد واپس آجاؤ گے تو اس کارِ خیر میں اللہ کے نزدیک برابر کے حصے دار ٹھہرو گے، جس میں وہ تمہاری غیر موجودگی میں مصروف رہیں گے۔

ایک اور حدیث میں فرمایا:

عن ابو ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ علیہ وسلم اذا لقی احدکم اخاہ فلیسلم علیہ فان حالت بینھما شجرۃ او جدار او حجر فلیسلم علیہ ایضاً (ابوداؤد)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے کوئی شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو ملے تو اسے سلام کہے۔ پھر اگر دونوں کے درمیان کسی درخت یا پتھر یا دیوار کی آڑ ہو جائے اور وہ (ایک دوسرے کی آنکھوں سے اوجھل ہونے کے بعد) دوبارہ ملیں تو پھر سلام کہیں۔

اس حدیث سے سلام کی مزید تاکید فرمائی گئی ہے۔ یعنی اگر دو مسلمان تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو بھی سلام کہنا لازم ہے۔ یہ نہیں خیال کرنا چاہیے کہ ابھی تو کچھ دیر پہلے ملے تھے اور سلام کہا تھا۔ اب دوبارہ اس تکلف کی کیا ضرورت ہے ــــ جتنی مرتبہ بھی ملاقات کا اتفاق ہو سلام کہنے سے گریز نہ کیا جائے۔ کیوں کہ یہ اللہ سے ایک دوسرے کے مال و جان، اہل و عیال، کاروبار میں برکت اور سلامتی کی مخلصانہ دعا ہے اور بغیر کسی دنیوی غرض اور ذاتی مفاد کے کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس قسم کی پُر خلوص دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔

© rasailojaraid.com